CHRISTIAN HYMNS.

عیسائیوں کی گیت

پہلی گیت

کیوں ہی غافل پڑا اي دل کیا تجھے ہوش نہیں
کچھہ تجھے تیرے گناہونکي خبر ہی که نہیں
بے خطر مت ہو گناہونکي سزا ہوگي ضرور
روز محشر کي خبر کچھہ بھي تجھے ہی که نہیں
اب جو کچھہ دیکھتا ہی پھر نه نظر آویگا
تو نہیں جانتا مرنا تجھے ہوگا که نہیں

3rd Ed.] 1836. [5,000 *Copies.*

اب بھي شیطان کے پھندے سے شتابي تو نکل
آھني عصے کے کھانے کا خطر ھی کہ نہیں
کر تو اقرار شتابي سے گناھونکا ای دل
کچھہ بھي دوزخ کا خطر دلمیں تیرے ھی کہ نہیں
کر یقیں دلمیں کہ عیسیٰ ھی شفاعتکا شفیع
ڈر خدا کا بھي تیرے دلمیں ذرا ھی کہ نہیں
اندھے لنگڑے بھي ھوے کوڑھي بھي سب اُس سے شفا
دیکھہ انجیل میں مردوں کو جلایا کہ نہیں
کرتا اقرار گناھونگا ھی عاصي ای مسیح
بخش اب میرے تئیں مجھسے خطا ھوگي نہیں

دوسري گیت

سُنو ای جان من تمکو یہانسے کوچ کرنا ھی
رھو تم یادحق میں جب تلک یہاں آب دانہ ھی
ارے غافل ترکیوں بھولا ھی اس دنیا کے لالچ میں
رکھو کچھہ خوف بھي حق کا اگر جنت کو جانا ھی
کرو ٹک غور تم دل میں کہا کیا کیا تمھیں اُسنے
کیا تھا حکم جو حق نے اُسے تم نے نہ مانا ھی
پڑے سوتے ھو غفلت میں ذرا ٹک آنکھہ کو کھولو
ھوئي ھی شام اُٹھہ بیٹھو مسافر گھر کو جانا ھی

نہ دولت کام آویگی نہ یہہ دنیا سے کچھہ حاصل
اگر تم سوچ کر دیکھو یہہ سب کچھہ چھوڑ جانا ھی
جو ملک الموت آویگا تمھیں اِس جا سے لینیکو
بھانہ کیا کرو گے تم وہ تمسے بھی سیانا ھی
خدا جب تجھسے پوچھیگا تو کیا لایا اُس عالم سے
دیا تھا عمر اور دولت تو کیا تُحفہ کمایا ھی
اگر غافل رھے حق سے تمھیں دوزخ میں ڈالیگا
رھے ھو یاد میں حق کے تو جنت گھر تمھارا ھی
حیات ابدی اگر چاھئے تو کہہ عیسی مسیح سے تو
وھی شافی ھی اُمت کا کہ جسکا نام عیسی ھی
صلیب اوپر اُسے رکھہ کر کیا ھی قتل ظالم نے
اُسے مت بھول ای عاصی وھی تیرا ٹھکانا ھی

تیسری گیت

مجرا ھی میرا اُسکو جو فرزند خدا ھی
اُمت کی شفاعت کے لئے آپ موا ھی
جب چور کی مانند اُسے آئے پکڑنے
چومہ جسے آکر کے یہودہ نے دیا ھی
اور گھیر کے جب اُسکے تئیں لیگئے ظالم
پھر جھوٹی گواھی بھی بہت اُسپر دی ھی

مرنے کے وقت اُسنے یہہ خود آپ کہا تھا
ای میرے خدا تونے اکیلا کیوں رکھا ھی
دُشمن کے لئے اُسنے دعا باپ سے مانگي
تومعاف کر ای باپ جو اِن سب نے کیا ھی
جب مرگیا اُسکے تئیں مدفون کیا تھا
یہہ معجزا اُسکاھی کہ پھر جي کے اُٹھا ھی
جو لاوے یقیں موت پر عیسیٰ کے عزیزو
جنت ھی مکاں اُسکا جہاں نور خدا ھی
وہ اول و آخر ھی اور ظاھر و باطن میں
جو کچھہ کے چمکتا ھی ذرہ یہہ اُسیکا ھی
اِس عاصي پر تو فضل کر ای میرے مسیحا
بچیگا نہیں هرگز جو تجھسے جُدا ھی

چوتھي گیت

کیونکر نہ دلسے مجرائي اھو فغاں کرے
جسکا حبیب آب بنا تشنہ لب مرے
سرکہ دیا تھا باني کے بدلے اُسے صد حیف
تسپر بھي ظالموں کے لئے وہ دعا کرے
سُن کر مجوسیوں سے کہ پیدا ھوا مسیح
دلمیں ھرود کے تھا کہ اُسکو قتل کرے

مرنا اُسے ضرور تھا اُمت کے واسطے
افسوس صد افسوس کہ جسکے سبب مرے
پکڑے اگر وسیلہ جو عیسیٰ کی موت کا
اُسکی نجات بے شبہہ عیسیٰ مسیح کرے
جو کوئی بناوے سنگ پر اپنے مکان کو
بے خوف وہ رہیگا جو طوفان آ پڑے
پاویگا وہ بہشت جو اُسکا مُحِب ھی
بے شبہہ ھی جہنم میں عیسیٰ سے جو پھرے
وہ روز جلد آوے جہان بیچ یا مسیح
ھر ایک زبان آج سے تیری ثنا کرے
روح القدس شتاب سے دے اب جہاں کے بیچ
گمراہ و بُت پرستوں کے دلکو صفا کرے
عاصی تجھے ضرور ھی عقبا کے واسطے
اپنے تئیں مسیح کے اوپر فدا کرے

پانچویں گیت

میرا نہیں ھی کوئی مددگار یا مسیح
تو ھی ھی ھم سبھونکا مددگار یا مسیح
اب لے خبر شتاب تکو بار یا مسیح
فریاد میرے تجھسے ھی ھر بار یا مسیح

تیرے سوا کوئي نہیں یار یا مسیح
بندہ ہوں تیرے درکا گنہگار یا مسیح
توھي ھی عاصیوں کا خریدار یا مسیح
از بسکہ ہوں گناہ میں گرفتار یا مسیح
کرتا ھی عاصیونکو توھي پیار یا مسیح
ہم عاصیونکي تجھسے ھی گفتار یا مسیح
تیري طرف سبھونکي ھی رفتار یا مسیح
کرتا ھوں میں گناھونکا اقرار یا مسیح
ھوں میں گناہ میں اپنے شرمسار یا مسیح
ھرگز نہ ڈالیو مجھے درنار یا مسیح
شیطان مجھسے کرتا ھی تکرار یا مسیح
روح القدس کي دے مجھے تروار یا مسیح
عاصي کو ھی تجھي ستي درکار یا مسیح
تجھہ بن کریگا کون مجھے پار یا مسیح

چھٹویں گیت

کرتا ھوں تجھسے التجا عیسیٰ مسیح فریاد سُن
قربان تیرے نام کے عیسیٰ مسیح فریاد سُن
تیرے سوا اور کون ھي بخشےگا جو میرے گناہ
معاف کر میري خطا عیسیٰ مسیح فریاد سُن

هم سبھوں کے واسطے خون آپ اپنے جان دی
مجھہ کو بھروسا هی تیرا عیسی مسیح فریاد سن
چار دن کا مُردہ لاذر بات سے تیری اُٹھا
دے حیات ابدی مجھے عیسی مسیح فریاد سن
درد میری دور کر هرگز نہو مجھسے خفا
مشکل میری آسان کر عیسی مسیح فریاد سن
جو دس حکم حق نے دیا میں نے نهیں اُسکو کیا
لایق جہنم کا هوا عیسی مسیح فریاد سن
جب یاد کرتا هوں تجھے دل جان سے گر ایک بار
آکر بھولاتا هی لعیں عیسی مسیح فریاد سن
میں بہت کم زور هوں ایمان کر مجھہ کو عطا
دے مجھے روح القدس عیسی مسیح فریاد سن
تھر تھراتا هوں گناهوں بیچ میں اپنے سدا
تو کر فضل عاصی اوپر عیسی مسیح فریاد سن

ساتهویں گیت

گناهونکو اپنے جو هم دیکھتے هیں
تو غضب الهی بهم دیکھتے هیں
اگر غور کرتے هیں فعلونکو اپنے
تو لایق جهنم هیں هم دیکھتے هیں

ارے دل تو غفلت میں کب لگ رهیگا
تیرے واسطے درد وغم دیکھتے هیں
گناهوں میں ای دل رها تو جو مایل
سزا اُسکي پاوگے هم دیکھتے هیں
تمهارے گنا هونکي بخشش کے خاطر
مرا هی مسیح خود یهه هم دیکھتے هیں
جو پکڑے وسیله شتابي مسیح کا
حیات بقا اُسمیں هم دیکھتے هیں
تیرے درد وغم کي یهي هیگي دارو
که عیسی هی شافي یهه هم دیکھتے هیں
تو اس بات پر شک نه لا دلمیں عاصي
گواهي هی انجیل هم دیکھتے هیں

آٹھویں گیت

کروں حمد ای رب میں تیري سدا
رکھه اپنے هیں درکا مجھے تو گدا
بجز تیرے هرگز نهیں اور هی
توهي هیگا بے شک سبھونکا خدا
تیرے فضل کا هوں میں اُمید وار
هوں دل جان سے میں تو تجھه پر فدا

تو اپنے کرم سے بچالے مجھے
تو اپنے فضل کی مجھے دے ردا
فقط مجھکو امید ہی تجھہ ستی
گناہونکا ہی بوجھہ مجھہ پر لدا
ہی افضل محبت تیري ای مسیح
تھا بخشش کو ہم سبکي تو ھي چھدا
یہي التجا تجھہ سے ہی ای مسیح
اس عاصي کو ھرگز نہ کیجو جُدا

نوین گیت

کیونکر نکروں شُکر بھلا دل سے میں صدبار بخشش کو ھمارے
دنیا میں نہیں اور کوئي ایسا مددگار بخشش کو ھمارے
خالق تھا خلق کا وہ ھوا انس کے شمار بخشش کو ھمارے
دُکھہ درد و مُصیبت میں ھوا آکے گرفتار بخشش کو ھمارے
ایسا نہیں ہی کوئي جہان بیچ دل افگار بخشش کو ھمارے
دي جان ھمارے لئے ہی اُسکا یہہ پیار بخشش کو ھمارے
آو ای گنہگارو مسیح ابھي ھی تیار بخشش کو ھمارے
بے شک وھي ہی شافي نہیں اُسمیں ہی تکرار بخشش کو ھمارے
ظالم نے اُسے قتل کیا کر کے گرفتار بخشش کو ھمارے
آیا تھا جہاں بیچ جہاں اُسکا تھا اغیار بخشش کو ھمارے

دے جان ہمارے لئے ایسا نہیں دلدار بخشش کو ہمارے
اُسنے کیا ہی راہ خدا آپکو نثار بخشش کو ہمارے
عاصی کرے ہی شُکر تیرا توہی ہی غمخوار بخشش کو ہمارے
وقت آیا تو وہ آپ ہوا مرنے پر تیار بخشش کو ہمارے

دسویں گیت

کیونکر نکروں شکر بھلا دل سے میں صدبار
دنیا میں نہیں اور کوئی ایسا مددگار
خالق تھا خلق کا وہ ہوا انس کے شمار
دُکھہ درد و مُصیبت میں ہوا آکے گرفتار
ایسا نہیں ہی کوئی جہان بیچ دل افگار
دی جان ہمارے لئے ہی اُسکا یہہ پیار
آؤ ای گنہگارو مسیح ابھی ہی تیار
بے شک وہی ہی شافی نہیں اُسمیں ہی تکرار
ظالم نے آنے قتل کیا کرکے گرفتار
آیا تھا جہان بیچ جہاں اُسکا تھا اغیار
دے جان ہمارے لئے ایسا نہیں دلدار
اُسنے کیا ہی راہ خدا آپکو نثار
عاصی کرے ہی شُکر تیرا توہی ہی غمخوار
وقت آیا تو وہ آپ ہوا مرنے پر تیار

گیارھویں گیت

ارے من بھول رہا جگ میں
بھول رہا جگ موں
ارے من بھول رہا جگ موں
یہہ جگ تو من چھوڑ چلو گے
عیسی کو مت بھول
ارے من بھول رہا جگ موں ارے من بھول
یہہ تنکا من آس نکیجئے
ھوگا دھول میں دھول
ارے من بھول رہا جگ موں ارے من بھول
جبلگ جیبن ھی من جگ موں
تبھیں تلک من پھول
ارے من بھول رہا جگ موں ارے من بھول
سُن رے عاصي من چیت دیکے
عیسی ھی جگ مول
ارے من بھول رہا جگ موں ارے من بھول

بارھویں گیت

منوا نرے عیسی سون کر پیت
عیسی سوں کر پیت منوا نرے عیسی سوں کر پیت
کِرپا کر ھیدُں ادھیگ منوا نرے عیسی سوں کر پیت
پاپ کرم میں جگ اُلجھا نا جگ کی یہی ھی ریت
منوا نرے عیسی سوں کر پیت
پاپی کارن پران دیا ھی ھمکو ھی پرتیت
منوا نرے عیسی سوں کر پیت
سن رے عاصی من چیت دیکھ وھی ھی جگ میت
منوا نرے عیسی سوں کر پیت

تیرھویں گیت

من بھجو مسیح کو چِت سے
وہ تمھیں اودھارے نرك سے
جو من بھولو من سے واکو
تو کیسے بچوگے نرک سے
دُکھہ سُکھہ دونوں واکے بسمیں
وہ تمھیں بچاوے بپتا سے

جب تم پاپ میں ڈوب رهے
وہ آیا بچانے سرگ سے
چار دن کا مرا تھا لاذر
واکو جلایا قبر سے
بھولے مت تو واکو عاصی
وہ تجھے چونا هی جگت سے

چودویں گیت

چھوڑو جگ کی مایا منواں
یہہ جگ میں سُکھہ نہیں منواں
اس جگ کا پرتیب نکیجے
جھوٹھا هی یہہ جگ رے منواں
عیسیٰ مسیح کی سرن کہو تم
تب سرگ باس تم پیہو منواں
یہہ تن میں من بھول رهے هو
اس میں توهی دُکھہ رے منواں
واهی سمے میں کیا کرہی هو تم
جب بلک سن لگ هیں کایا منواں
اتنی منتی عاصی کی سنیو
عیسیٰ هی بچھو یا منواں

پندرھویں گیت

هم هیں پاپی ادم عیسو موهے اُدهارو
جنم سے همنے پاپ کیئیے هیں
ان پاپن سین نستارو عیسو موهے اُدهارو
پاپ میں اپنے ڈوبت هوں میں
یہاں پکڑ موهے اُبارو عیسو موهے اُدهارو
پاپ کی اگنی تن من جارے
اس اگنی کو نیبارو عیسو موهے اُدهارو
یہہ من پکڑا سون پت هوں میں
اپنی دیاتے سودها و عیسو موهے اُدهارو
عاصی کو اپنے سرن میں رکھیو
تم بنا نهیں همارو عیسو موهے اُدهارو

سولھویں گیت

ارے هاں رے من عیسیٰ کو جپنا
عیسیٰ کو جپنا ارے هاں رے من عیسیٰ کو جپنا
عیسیٰ سیوا کوئی پار نکر هیں عیسیٰ پر چیت دهرنا
ارے هاں رے من عیسیٰ کو جپنا
مایا میوه بیچ پهل نا هیں عیسیٰ کو رٹنا
ارے هاں رے من عیسیٰ کو جپنا

جبلگ پران رہت ہی گہٹ موں تب ہیں تلک اپنا
ارے ہاں رے من عیسیٰ کو جپنا
گیان دھیان سے دیکھو من مو آخر ہی سپنا
ارے ہاں رے من عیسیٰ کو جپنا
کہتا ہی عاصی سُن بھائی سادھو آخر ہی مرنا
ارے ہاں رے من عیسیٰ کو جپنا

سترھویں گیت

کر تو اقرار گناہوں کا مسیح بخشیگا
رکھہ تو اُمید گناہ تیرے مسیح بخشیگا
گر تو اقرار کرے وہ ہی مرا میرے لئے
بیشبہہ تیرے گناہوں کو مسیح بخشیگا
وہ تو آیا تھا فلک پر سے اُسی کے خاطر
جو یقین لاوے گناہ اُسکے مسیح بخشیگا
اب تو عاصی بہی کہتا ہی تجھی سے شافی
بے شبہہ میرے گناہوں کو مسیح بخشیگا

اٹھارویں گیت

آیا ہوں مسیح پاس تیرے دور نکیجیو
باعث گناہوں کے مجھے پھینک نہ دیجو

لیجو خبر شتاب میري مرے مسیحا
اپنے فضل سے میرے گناہ بخش دیجیو
دلمیں گناہ سے میل بہت هی بھرا هوا
روح القدس شتاب سے تو مجھکو دیجیو
آتا هی دن حساب کا اُسدن کا هی خطر
اُس دن تو مجھکو میرے مسیح تھام لیجیو
دهنے و بائیں جب کہ تو هر ایك کو کرے
اُسدن جگہہ تو دهني طرف مجھکو دیجیو
جب تلك رهوں جہان میں تیرا هي هو رهوں
اتني مدد تو میرے مسیح میري کیجیو
عاصي کو هی اُمید فقط ذات سے تیرے
روزے جزا میں ساتھہ مجھکو اپنے لیجیو

تعریف حضرت عیسیٰ کي

کیا هی اپني قدرت کو هویدا
کیا هی روح سے عیسیٰ کو پیدا
مسیحا کي شفاعت سے گنہہ گار
سبھي دریاے غم سے هو ئینگے پار
خدا کا لادلا عیسیٰ مسیح هی
جو چاهے سو کرے حق کي خوشي هی

کروں عیسیٰ مسیح کا کیا میں اوصاف
نہ دیکھا اُسکے ثانی تا بہ افلاک
کہوں کیا بات ساری میں عیاں ہی
کہ عیسیٰ وارث کون و مکاں ہی
دیار عدل کا وہ پادشاہ ہی
دم اُسکا کام بخشنے میں رواں ہی
مجھے دے زور تو شیریں سخن میں
مسیح کا ذکر دے میرے دہن میں
دلے سوزاں دبے اور دے چشم پر نم
مسیح عیسیٰ کا دے دل میں میرے غم
بیان وصف کر میری زباں کو
در معنی سے بھر میرے دہاں کو
میری فریاد کو دے عشق کا زور
مسیح عیسیٰ کا دے دل میں میرے زور
میرے دل سے اُٹھا دنیا کا سودا
جو ہووے تو مسیح عیسیٰ کا سودا
میرا دم مرگ کا جب ہوے جویا
رکھہ اپنے ذکر میں تو مجھکو گویا
مجھے عیسیٰ جہاں میں سرخ رو رکھہ
تیرا عاجز ہوں میری آبرو رکھہ

مجھے باغ ثنا کا باغ باں کر
نہال اُس باغ میں میري زباں کر
مجھے خادم کر عیسی اپنے دم کا
مجھے محتاج کر تو اپنے غم کا
نہ پوجیں تجھہ سوا اور ہم کوئي بُت
توئي وارث ہوا لوح و قلم کا
ثنا عیسی کي میں کسکو سُناؤں
گریباں چاک کر کسکو دکھاؤں
اسم عیسی کا هي داروئے بیمار
اگرچہ شك کرے هوویگا وہ خوار
کئي اندھونکو بینا کر دکھایا
کئي مردوں کو زندا کر اُٹھایا
مسیح عیسی مجھے هی فکر هر دم
کہ محشر میں نہووے مجھہ پر کچھہ غم
مسیح عیسی هیگا اُس شاہ کا نام
اُسي کے نام سے هی جگ کو آرام
اگر دلسے کرے عیسی کو جو یاد
ملے گي بے شبھہ دلکي اُسے داد
ارے دل یاد کر عیسی مسیح کو
گناهوں سے خلاصي هوگیي تجھکو

نہیں تو آگ دوزخ میں پڑو گے
یقین ہی تا ابد اُس میں جلو گے
پسر اللہ کا عیسی ہی بر حق
نہیں ہی ثانی اُسکے اور مطلق
کوئی پوجے ہی پتھر اور کوئی گل
میں پوجوں اسم عیسی جان واز دل
نہیں ہی دوسرا پھر اُس سوا اور
جسے منظور ہو دل میں کرے غور
جو پھرتے ہیں جہان میں راہ بے راہ
جہنم بیچ جاوینگے وے گمراہ
گنہا ہوں بیچ تہر تہر کانپتا ہوں
مدد عیسی مسیح سے چاہتا ہوں
مسیح عیسی میں بندہ ہوں گنہگار
مجھے دریاے غم سے بھی کرو پار
اگر تیری مدد ہو تو بچیں ہم
نہیں تو آگ دوزخ میں جلیں ہم
ارے یارو ذرا دل میں کرو غور
بجز عیسی نہیں پھر دوسرا اور
کرے جو یاد عیسی کو جہان میں
ملے گی جا اُسے کون و مکاں میں

مسیحا عاصیوں کا آسرا هی
مسیح بیمار کا دارالشفا هي
مسیحا دردمندوں کو دوا دے
مسیحا بے قراروں کو شفا دے
دي حق نے میرے تئیں یهه هدایت
تو پهنچا دیں عیسی میں شجاعت

داؤد کے کئی زبور فقه ترجمه میں

پهلا زبور

۱ مبارک آدمي انکو هیں کهتے
گنهگاروں کي خوشي سے کچهه نه کرتے
۲ روش پر بد کے وه هرگز نه چلتے
نه ٹهٹهے باز کي محفل میں رهتے
۳ شریعت میں خداکي عیش کرتے
اُسي کے سوچ میں دن رات رهتے
۴ سوا وه اُس پیڑ سا هوگا لگایا
کناره آب کا جسنے هو پایا
وه اپنے وقت پر میوا هی دیتا
نه مر جاتا کبهي اُسکا هی پتا

وہ ہر ایک کام اپنے میں بڑھیگا
سدا وہ پھولتا پھلتا رہیگا
۵ نہیں حالت گنہگاروں کي ایسي
وے اُڑتے ہیں ہوا سے جیسے بھوسي
۶ عدالت میں گنہگاروں کا رہنا ہوگا دشوار
نہیں ہرگز رہیگا راست بازوں میں حطاکار
خدا خود جانتا راہ راستوں کي
گنہگاروں کي راہیں نیست ہونگي

دوسرا زبور

۱ ہیں قومیں کس لئے وہ جوش کرتے
خیالے باطلي لوگوں میں رہتے
۲ زمین کے شاہ اور سردار کرتے سامہنا ہیں
خدا کے اور مسیح کے زور برکرتے ہیں فکریں
۳ کہ آؤ بند اُنکے کھول ڈالیں
اور رسي آپ سے اُنکي کو توڑیں
۴ جو بیٹھا ہی فلک پر وہی ہنستا
ٹھٹھولي میں خداوند ہی اُڑاتا
۵ غضب سے جب خطاب اُنکو کریگا
مبتلا اُنکو مصیبت میں کریگا

٦ یقینا میں نے اپنے بادشاہ کو
بیٹھایا کوہ سیھوں پر ھی اُسکو
۷ کرونگا میں حکم محکم کو ظاہر
کہا ھیگا خدانے میرے خاطر
تو ھی فرزند میرا مجھہ سے پیدا
ھوا ھی آج کے دن مجھہ سے پیدا
۸ تجھے وارث کرونگا اُمتوں پر
تو ھی قابض سراسر سب زمیں پر
۹ جریبہ آھني لے کر کے توڑیگا تو اُنکو
مٹالے کو زہ کر کے چور کر ڈالیگا اُنکو
۱۰ پس اب ای بادشاہ ھوشیار ھو تم
نصیحت لو زمیں کے قاضیو تم
۱۱ بندگي ڈرتے ھوئیں یھواکي کرنا
خوشي میں کانپنا اور تھرتھرانا
تم اب بیٹے کو چومو تا نہو بیزار ھوے
ھلاکت ھوگي تیري جب کہ وہ بیزار ھوے
جب اُسکا قہر ایک ذرا بھي بھڑکے
سعادتمند ھی وہ جو توکل اُس پر رکھے

تیسرا زبور

۱ مجھے دُکھہ دینے والے ای خدا وے بڑہ گئے ہیں
بہت ہیں جو مخالف ہو اُٹھے ہین
۲ ہیں بہتیرے جو کہتے میرے حق میں
نجات اُسکی نہیں ہر گز خدا میں
۳ پراب ہی ڈھال میری ای خدا تو
میری شوکت و میرا مہرباں تو
۴ بلند آواز کی طرف یہوا کی میں نے
مقدس کوہ سے سُن لی ہی اُسنے
۵ میں لیٹا سوگیا اور جاگ اُٹھا ہوں
نگہبان ہی خدا اُسے بچا ہوں
۶ اگر گھیریں مجھے صد ہای مردم
نہیں ہرگز کرونگا خوف اُسدم
۷ اُٹھہ ای یہوا خدا تونے بچایا
تمانچا میرے دُشمن کو لگایا
میرے سب دشمنوں کو تونے توڑا
گنہگاروں کے تونے دانت توڑا
۸ بچاتا تو ہی ہیگا ای خدایا
تیری رحمت تیرے بندوں پر رہتی ہی خدایا

چوتھا زبور

۱ صداقت کے خدا جب میں پکاروں
تو تو سُن لے تجھے جب میں پکاروں
فراخي بخشي تو تنگي میں میري
رحم فرما و سُن فریاد میري
۲ ای آدم زاد کب تلک تم مجھے رسوا کرو گے
لغو سے دوستي اور جھوٹھہ پر قابض رھوگے
۳ یقین جانو خدا نے اپنے خاطر
چُنا ھی راستوں کو اپنے خاطر
پکاروں گا اُسے جب وہ سُنیگا
خدا بیشك صدا میري سُنیگا
۴ خطا ھرگز نکرنا خوف کر تو
و مشورت بستر پر اپنے دل سے کر تو
۵ کرو قُربانیاں اب راستي میں
بھروسا رکھنا اپنا سب خدا میں
۶ ھیں بہتیرے جو کرتے ایسي فکریں
دیکھاوے کوئي خوشي کبھي ھم کو چیزیں
تو اپنے رخ کو ای یہوا خدا تو
مجھہ اُوپر کر شمع کو جلوہ گر تو

۷ خوشي تو نے مجھہ دي زيادہ اُنسے
فراواني سے مَي غلے کے اُنسے
۸ مين ليٹوں سو رهوں گا چين سے ميں
مجھہ هی چين سے رکھا خدا تڈیں

پانچواں زبور

۱ اَي يهوا ميري باتيں گوش کر تو
ميري فکروں کے اوپر غور کر تو
۲ اى ميرے شاہ اور ميرے خدا تو
ميرے نالے کو سُن اور التجا تو
۳ اى يهوا تو صبح ميري سُنے گا
صدا ميري صبح کو تو سنے گا
مہيا آپکو ميں تو کروں گا
طرف تيريهي ميں تو تک رهوں گا
۴ نہيں تو وہ خدا جو شر سے خوش هو
نہيں صحبت شريروں سے هی تجھکو
۵ نظر ميں تيري مورکھہ رہ نہ سکتا
بُغض هی تو خطا کاروں سے رکھتا
۶ جو جھوٹھے هيں کريگا اُنکو غارت
تجھے خوني دغاباروں سے نفرت

۷ فراواني سے میں رحمت کي تیرے
رهونگا بیشبه میں گهر میں تیرے
ڈروں گا تجهسے اور هیکل میں تجهه کو
کروں سجده مقدس گهر میں تجهه کو
۸ خدایا تو هی اپني راستي میں
میرا رهبر هو اپنے راستي میں
میرے دُشمن کي جهت سے میرے آگے
کر اپني راه سیدهي میرے آگے
۹ صداقت کچهه نهیں هی مُنهه میں اُنکے
خباثت هی بهري باطن میں اُنکے
کهُلي هوئي گورسي اُنکے گلے هیں
خوش آمد میں زبان اُنکي بهري هیں
۱۰ هلاکت میں خدا تو انکو کردے
مشورت اُنکي میں تو اُنکو گرا دے
گرا دے اُنکي کثرت کے گناه سے
گئي هی سرکشي اُن سب نے تجهه سے
۱۱ توکل جنکا تجهپر خوش رهینگے
بلُند آواز سے گایا کرینگے
جو تیرے نام سے رکهتے هیں اُلفت
نگهباني هی کرتا وه رهیں خوشحال هروقت

۱۲ برکت راستوں کو ای خدا تو هي هی دیتا
مهر باني کي سپر سے تهانپ لیتا

چهٹا زبور

۱ خدایا اپنے غصے سے مجهے تنبیه مت دے
اور گرمي سے غضب کے مت ادب دے
۲ خدایا کر رحم مجهه پر که تاقت کچهه نهیں هی
تو چنگا کر خدا هڈي میں میري تهرتهري هی
۳ میري اب جان پهنچي کنپ کپي تلک
بهلا تو ای خدایا اب کهاں تلک
۴ خدا پهر آ میري اب جان کو تو مخلصي دے
نجات اب اپني مرحمت سے مجهے دے
۵ حلاکت میں بهلا کب یاد تیري کرسکے گا
شکر تیرا قبر میں کسطرح کوئي کرے گا
۲ میں ٹهنڈي سانس لے لے تهك گیا هوں
بهاتا رات بهر آنسو کو میں هوں
میں آنسو سے بهگاتا بستر ایسا
که جاتا بهیگ هی پاني سے جیسا
۷ کمیں هی غم سے بینائي میں میري
سبب دشمن کے هی کم زور اب تو آنکهه میري

۸ پرے بدکار ہو قربت سے میري
خدا نے تو سُني هی زاري میري
۹ خدا نے هی سني فریاد میري
کریگا وہ دعا مقبول میري
۱۰ میرے دشمن اُٹھاوینگے خجالت
پڑیگي تھرتھري اور ناگھاني اُنپر ذلت

ساتھواں زبور

۱ خدا میرا بھروسا هیگا تجھسے
نجات اب دے بچالے دشمنوں سے
۲ مجھے دشمن نپھاڑیں شیر هو کر
کریں ٹکرے نمیرے شیر هو کر
میرا جبکه نهو کوئي مددگار
نهوے که کرے آکر مجھے خوار
۳ خدایا مجھسے گر ایسا هوا هو
که هاتھونسے گناہ میرے هوا هو
۴ بھلائي کے عیوض کچھه کي بُرائي
دیا هی بلکه دشمن کو رهائي
۵ ارے دشمن تو درپئے هي اِسي کے
که لیوے جان درپئے هي اِسي کے

میری یہہ زندگی برباد کردے
میری عزت زمیں پر خاک کردے
۶ خدایا اُٹھہ تو اب اپنے غضب میں
میرے دشمن کے خاطر تو غضب میں
جو فرمایا ھی میرے واسطے تو
اب ھو بیدار اور ظاھر ھو اب تو
۷ گروھیں ھونگی ھر سوستی حاضر
بلند اب ھو بھلا تو اُنکے خاطر
۸ خدا سب کی کرےگا حق عدالت
میں جیسا ھوں تو کر ویسی عدالت
۹ برائی دور کر بدکی قوی کر راستونکو
توھی ھی جانچتا سچا دل گردوں کو
۱۰ خداھی سے بچاوے گا مجھکو اور اُنکو
ھی قایم دل جنھوں کا وہ بچاتا ھیگا اُنکو
۱۱ عدالت ھی خدا صادق کی کرتا
سدا بدکار پر غصہ ھی رھتا
۱۲ نچھوڑے گر بدی بدکار اپنی
کرے گا تیز رب تلوار اپنی
کمان اپنی کو چلہ پر چڑھایا
کمان اپنی کو ھی اُسنے سجایا

۱۳ کیا سامان اُسکي موت کا سب
هی ظالم پر اُٹھائي تیر کو اب
۱۴ اُٹھاتا هی بدي کي درد زہ وہ
گُناکا پیٹ هی اُسکو جنے هی جھوٹھ کو وہ
۱۵ بنایا غار اور گہرا کیا هی
اُسي گڑھے میں خود آپهي گرا هی
۱۶ گُناہ اُسکا پڑےگا اُسکے سر پر
ظُلم اُسکا اُسي کے کھوپڑي پر
۱۷ صداقت کے مطابق میں شُکر اُسکا کرونگا
خدا برتر هی اُسکا نام لے گایا کرونگا

CALCUTTA:
PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS, FOR THE CALCUTTA CHRISTIAN TRACT AND BOOK SOCIETY.